آیت نمبر 53

﴿ وَمَا أُبَرِّئُ نَفْسِي إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّي إِنَّ رَبِّي غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴾

اور میں اپنے نفس کو پاک نہیں کہتا بے شک نفس تو برائی سکھاتا ہے مگر جس پر میرا رب مہربانی کرے بے شک میرا رب بخشنے والا مہربان ہے

And I do not acquit myself. Indeed, the soul is a persistent enjoiner of evil, except those upon which my Lord has mercy. Indeed, my Lord is Forgiving and Merciful.

مفردات کی تشریح
Explanation of Words

برئ فلان من الدين والعيب و التهمة براءة:

برئ فلان من الدين والعيب و التهمة براءة: فلاں قرض، عیب اور تہمت سے بری ہو گیا، اس کی جان چھوٹ گئی، بچ نکلا۔ صفت:

بريء. اور برأه من العيب أو الذنب أو التهمة تبرئة: عیب، گناہ اور تہمت سے اس کی براءت کا فیصلہ کر دیا۔

Baria Fulaanun Min AlDain Wa AlAib Wa AlTuhamat Baraatun: So and so is/has become free from debt and fault and accusation. His self is relieved of. He has escaped. Adjective: Bareeun. And Barraahu Min AlAib Aw AlZanb Aw AlTuhamat Tabriatun: has decreed his acquittal/freedom from fault, guilt and accusation. Allah SWT has said:

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

{يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ آذَوْا مُوسَى فَبَرَّأَهُ اللَّهُ مِمَّا قَالُوا وَكَانَ عِنْدَ اللَّهِ وَجِيهًا} [الأحزاب: 69]

اے ایمان والو تم ان لوگوں جیسے نہ ہو جاؤ جنہوں نے موسیٰ کو ستایا پھر اللہ نے موسیٰ کو ان کی باتوں سے بری کر دیا اور وہ اللہ کے نزدیک بڑی عزت والا تھا

.O you who have believed, be not like those who abused Moses; then Allah cleared him of what they said. And he, in the sight of Allah, was distinguished

رحمه يرحمه رحمة، ورحما، ومرحمة : اس کے لیے دل نرم ہوا اور اس پر شفقت کی، اسم فاعل: راحم، اور اسم مبالغہ: رحيم، جمع: رحماء.

Rahimahu Yarhamahu Rahmatan wa Rahman wa Marhamatan: Heart softened for him, was affectionate to him. Ism Faa'il:Raahimun, Ism Mubalagha: Raheemun, Plural: Ruhmau.

النَّفْس: انسان کے اندر ایسی طاقت جس کے ذریعے (اچھے، برے کی) تمیز، ادراک اور جو کچھ انسان کے آس پاس ہے اس کا احساس ہوتا ہے۔

AnNafsu: conscience, the inner power of humans that distinguishes between right and wrong, understanding/perception, awareness of what is around.

چیز کی ذات (اس کا اپنا وجود) جیسے ہمارے اس قول میں ہے: قتل فلان نفسه (فلاں نے اپنے آپ کو قتل کر لیا)

یہ مؤنث ہے، جمع: نفوس اور أنفس.

Self, his own existence. e.g. in this saying of ours: So and so has killed himself. It is Muannath. Plural: Nufoos and Unfus.

نحوی وضاحت
Grammatical Explanations

وَمَا أُبَرِّئُ نَفْسِي: ما مضارع کو صرف حال کے معنیٰ میں کر دیتا ہے۔

Wa Ma Ubarriu Nafsee: Ma changes Mudare' into the meaning of only Haal.

أَمَّارَةٌ: یہ أمر سے اسم فاعل کا مبالغے کا صیغہ ہے۔

Ammaaratun: This is Mubalagha form of Ism Faa'il from Amar.

إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّي: مستثنیٰ ہے، اور جب یہ کلام تام موجب کے بعد آئے تو اس کا حکم وجوب نصب ہے، اور النَّفْس مستثنیٰ منہ ہے، اور تقدیر کلام: كل نفس تأمر صاحبها بالسوء إِلَّا مَا رَحِمَه رَبِّي (ہر نفس اپنے آپ کو برائی کا حکم دیتی ہے مگر جس پر میرا رب رحم کر دے)

Illa Ma Rahima Rabbee: It is Mustathna, and when it occurs after Kalaam Taam Mojab then Nasab is incumbent. AnNafsu is Mustathna Minhu. And the estimated Kalaam is: (Every soul commands itself of vice except the one my Lord bestows Mercy upon it.)

رَحِمَ : یہ جملہ موصول کا صلہ ہے اور اس کی اعراب میں کوئی حیثیت نہیں۔ اور عائد محذوف ہے، اور تقدیر یہ ہے: مَا رَحِمَه رَبِّي۔

Rahima: This sentence is Silah AlMausul and there is no place for it in Ea'raab. A'aed is Mahzuf and estimation is: Ma Rahimahu Rabbee.

غَفُورٌ: فعول کے وزن پر ہے، اور یہ اسم فاعل کے مبالغے کے صیغوں میں سے ہے، جیسے: شكور، عبوس دؤوب.

Ghafoorun: is on the scale of Fa'oolun and it is from Mubalagha forms of Ism Faa'il, such as Shakoorun, A'boosun, Daoobun.

☆☆☆☆☆

© copy rights reserved

LUGHATUL QURAN